استخارہ کس طرح ہوتا ہے

(فرمودہ ۳۱- دسمبر ۱۹۲۰ء)

۳۱- دسمبر ۱۹۲۰ء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا-

۱- فضل بی بی بنت مولوی عمرالدین صاحب شملوی کا نکاح عبد الحمید احمدی سے ۲۰۰۰ ہزار روپے مہرپر-

۲- خورشید بیگم بنت محمد الدین صاحب کا نکاح ظہورالدین دھرم کوٹی سے ۵۰۰ روپے مہرپر-

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا-

نکاح کے متعلق جو ہدایات ہوتی ہیں ان کا مختصر ذکر مختلف دنوں میں کرتا رہا ہوں- چونکہ اب جمعہ کا وقت ہے دوستوں نے واپس جانا ہے اس لئے میں ان ہی نصیحتوں کی طرف ان کو جن کے لڑکے اور لڑکیاں ہیں توجہ دلاتا ہوں اور پھر ایک دفعہ اپنی جماعت کو ادھر متوجہ کرتا ہوں کہ تم نکاح کے معاملات درست کرو اور آئندہ درستی کے لئے احتیاط اور استخارہ سے کام لو تاکہ آپس میں محبت بڑھے اور ہماری نسلیں ترقی کریں اور نسلیں نیک ہوں- دعا سے پہلے کوئی فیصلہ مت کرو بلکہ دعا اور استخارہ کرتے وقت اپنی تمام آراء اور فیصلوں سے علیحدہ ہو جاؤ- کیونکہ اگر تم فیصلہ کرنے کے بعد دعا اور استخارہ کرو گے تو وہ بابرکت نہیں ہو گا- استخارہ اور دعا وہی بابرکت ہو گی جس میں تمہاری رائے اور فیصلہ کا دخل نہ ہو- تم خدا پر معاملہ کو چھوڑ دو اور دل اور دماغ کو خالی کرلو اور اس کے حضور میں عرض کرو کہ خدایا جو تیری طرف سے آئے گا

وہی ہمارے لئے بابرکت ہوگا اور ہماری بہتری کا موجب ہوگا۔ یہ نصیحت میں پھر خاص طور پر کردیتا ہوں۔ اس وقت دو نکاح ہیں۔

۱۔ فضل بی بی بنت مولوی عمرالدین صاحب شملوی کا نکاح ۲۰۰۰ روپیہ مہر پر عبدالحمید احمدی پسر کرم بخش جالندھری سے

۲۔ خورشید بیگم بنت محمد الدین صاحب کا نکاح ۵۰۰ روپیہ مہر پر ظہورالدین دھرم کوٹی سے۔ مولوی عمرالدین صاحب بہت مخلص ہیں اور تبلیغ میں لگے رہتے ہیں ان کی لڑکی کے لئے بالخصوص دعا کریں۔

(الفضل ۲۰۔ جنوری ۱۹۲۱ء صفحہ ۶)